

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت و

اطاعت

1

Islamiat

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1- اللہ تعالیٰ کی محبت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے محبت اللہ تعالیٰ کی محبت سے مراد ہے کہ اس کے احکام کو دل سے تسلیم کیا جائے

اس لئے فرمایا ہے کہ:

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشِدُّ حُبًا لِلَّهِ (البقرہ: 165)

ترجمہ: جو لوگ ایمان لے آئے وہ اللہ تعالیٰ سے بہت محبت کرنے والے ہیں۔

تکمیل ایمان:

ایمان کی تکمیل محبت کے بغیر ممکن نہیں کیوں کہ جس عمل میں محبت کی کارفرمائی نہ ہو وہ گھوکھا اور بے توفیق

ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ محبت کرنے والا جس سے محبت کرتا ہے اس کا فرماہوار ہوتا ہے ایمان کا تقاضا ہے کہ اللہ سے محبت کی جائے۔

2

Islamiat

سوال نمبر 2- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

جواب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ تو کیا جا سکتا ہے مگر اس کا ثبوت کیسے دیا جائے یہ سوال ہر انسان کے ذہن میں پیدا ہوگا اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ اس نے خود اس کا راستہ بنا دیا۔ ارشاد ہوا:

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (آل عمران: 31)

ترجمہ: بہرہ دیکھو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا تمہارے گناہ بخش دے گا اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم:

محبت الہی اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا نام ہے اطاعت میں مکمل خود سہری دکا رہتی ہے عابری عمل کے پیچھے دی جاہت اور قلبی میلان ضرور ہوتا ہے وگرنہ عمل مناقبت بن جاتا ہے اس لیے

اس پر مشورہ فرماتے ہوئے ارشاد ہوا:

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَتْفَ الْكَلْبِ كُلِّهَا إِذْ يَمُرُّ بِالْجَبَلِ فَإِنَّمَا تَجْعَلُونَ الْكِلْبَ نَسِيًّا وَتَسْلِمُونَ (النساء: 65)

3

Islamiat

ترجمہ: تمہارے رب کی قسم یہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں جب تک اپنے تیزاوات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نہ مان لے اور پھر یہ کہ جو فیصلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرے اس پر تک دہل نہ ہو بلکہ پورے

طور پر اسے تسلیم کریں۔

اطاعت اتباع کی عملی ہیں اس سے ایمان کے تقاضے پورے ہوتے ہیں اور تسلیم و رضا کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 3- قرآن کریم کی کسی ایک آیت کے حوالے سے ختم نبوت کا مفہوم واضح کریں۔

جواب:

قرآن کریم کی روشنی میں ختم نبوت:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پوری انسانیت کے لیے لہدیٰ صحیفہ ہدایت لے کر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے ہدایت کا سلسلہ اپنے اتمام کو بھی پہنچا اور اختتام کو بھی کر ارشاد ہوا:

أَلَيْسَ كَمَلَّتْ لَكُمْ دِينُكُمْ وَأَنْتُمْ عَلَىٰ كُرْسِيِّكُمْ نَبِيِّكُمْ وَرَضِيْتُمْ لَكُمْ الْإِسْلَامَ وَيُنَادِي (مائدہ: 3)

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا تم پر لہتی نعمت تمام کردی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔

4

Islamiat

اسلام ایک تکمیل دین / خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم:

دین مکمل نعمت مکمل اور اسلام پر رضا الہی کا واضح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان ہے اب کسی اور نبی کی ضرورت نہیں رہی اس لیے کہ احکام الہی مکمل ہو گئے اب اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تا ابد سے راہنما ہے اور ہمنام الہی کو اپنا دستور حیات سمجھنا ہے کہ یہ انسانیت کے لئے صرف بھی ہے کہ اب اسے دائمی ہدایت کا اہل کردانا گیا اور اس کو مر کر آشنا کر دیا گیا کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبل انبیا نے کرام علیہ السلام حلقوں جھیلوں یا خاص قوموں کی طرف مبعوث ہونے تھے اس لیے

مختلف معاشرے تشکیل پاتے رہے اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے بین الاقوامیت کا تصور ابھرا ایک مرکز ایک آسویہ ایک صحیفہ ہدایت نے نسل انسانی وحدت آشنا کر دیا قرآن مجید میں ارشاد ہے:

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (الأعراف: 158)

ترجمہ: فرمائیے کہ لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں اور یہ کہ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِنَبَأٍ مُّبِينٍ ۗ ذُو كُنَّ اللَّهُ يُبَلِّغُنَا وَنَحْنُ نَكُنَّ خَافِعِينَ (الأحزاب: 40)

ترجمہ: محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے کسی مرد کے باپ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ تعالیٰ کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں۔

5

Islamiat

6